عثمان پبلک اسکول سسٹم

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

ماہنامہ دسمبر، معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE

تعمیر کردار سے تعمیر جہاں

2024

تربیت

TARBIYAH

UPSS
USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
Shaping the leaders of Ummah

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز
2024 تربیت TARBIYAH

دسمبر 2024 جمادی الاول 1446ھ
Monthly E-Mag for lifelong learning & holistic development

- فہم القرآن
- فہم الحدیث
- سیرتِ نبویؐ
- تعلیم وتربیت
- شخصیت
- انٹرویوز
- تعمیرِ شخصیت
- کیریر کونسلنگ
- طب وصحت
- اقبالیات
- گوشہ عثمانین
- اقدار
- رہنمائے والدین
- سائنس وٹیکنالوجی
- تعارفِ کتاب
- تاریخ

القرآن

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

بے شک آپ ﷺ اخلاق کے بلند مرتبے پر فائز ہیں۔

(سورہ القلم 4)

الحدیث

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عائشہ! اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی کی بنا پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو درشت مزاجی کی بنا پر عطا نہیں فرماتا، وہ اس کے علاوہ کسی بھی اور بات پر اتنا عطا نہیں فرماتا۔

(صحیح مسلم)

"نرمی اور اپنا جائزہ"

- کیا میں نے کسی کی کام میں مدد کی؟ — ہاں نہیں
- کیا میں نے کسی کی عیادت کی؟ — ہاں نہیں
- کیا نرمی میری شخصیت کا حصہ ہے؟ — ہاں نہیں
- کیا میں نے ناگوار بات پر صبر کیا؟ — ہاں نہیں
- کیا میں نے آج سب سے نرمی سے بات کی؟ — ہاں نہیں

تربیت اولاد میں متوازن رویہ

بچوں کی تربیت میں والدین سختی اور نرمی کے درمیان ایک درمیانی راہ اختیار کریں۔ تاکہ بچے کو نظم وضبط بھی ملے اور وہ محبت اور اعتماد بھی محسوس کریں۔ ایک متوازن رویہ وہ ہے جس میں والدین بچوں کی تربیت محبت، اعتماد اور نرمی سے کرتے ہوں اور سختی صرف اس وقت کی جاتی ہو جب انتہائی ضروری ہو، جس کا مقصد بچوں کی اصلاح ہو نہ کہ ان پر قابو پانا یا انہیں خوفزدہ کرنا ہو۔ یہاں کچھ اصول ہیں جو اس حوالے سے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ بچوں کو اپنی محبت اور شفقت کا یقین دلانا بہت اہم ہے۔ بچہ کو ایسا ماحول فراہم کریں جہاں وہ اپنی رائے اور جذبات کا اظہار بلا جھجک کر سکے جب بچہ کو والدین کی غیر مشروط محبت کا یقین ہوگا تو اس کی شخصیت میں خود اعتمادی کا عنصر نمایاں ہوگا.

واضح حدود کا تعین

بچوں کے لیئے حدود اور اصول واضح ہونا ضروری ہیں۔ انہیں سمجھائیں کہ ان سے کیا توقع رکھی جا رہی ہے۔ اور کون سے کام ناقابل قبول ہیں۔ اس سے بچوں کا رویہ ذمہ دارانہ ہوگا۔

مثبت رویہ اختیار کرنا

بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کے مثبت رویوں کی تعریف کریں۔ جب بچہ محسوس کرے گا کہ والدین اس کی کامیابیوں پر خوش ہوتے ہیں اور اس کے اچھے رویوں کو سراہتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرے گا۔ تنقید کرنے کے بجائے بچوں کو مثبت انداز میں سمجھائیں کہ وہ کیسے اپنی غلطیوں سے سیکھ سکتے ہیں اور اپنی کمزوریوں پر قابو پا سکتے ہیں۔

معمولات اور معاملات میں مستقل مزاجی

نظم وضبط سکھانے کے لیئے صبر اور مستقل مزاجی بہت ضروری ہے۔ ایک مستقل اور معقول نظام اپنائیں تاکہ بچے سیکھیں کہ والدین کا رویہ منصفانہ اور متوقع ہے۔

مکالمے اور مسئلے کا حل

بچوں کے ساتھ گفتگو کو فروغ دیں اور انہیں اپنے مسائل اور جذبات کے اظہار کا موقع دیں۔ جب بچے اپنی بات والدین کو بتا سکیں گے تو والدین بھی بہتر طریقے سے انہیں سمجھ سکیں گے۔ اور مسائل کا حل نکالیں گے اور بچوں کو یہ سکھائیں کہ کسی بھی مسئلے کا حل کیسے نکالا جا سکتا ہے۔

صبر اور برداشت

تربیت کا عمل وقت طلب ہوتا ہے۔ اور والدین کو صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ ہر بچہ مختلف انداز میں سیکھتا اور سمجھتا ہے۔ اس لیے والدین کو برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بچوں کے ساتھ ہمدردی کا رویہ اپنانا چاہیے۔ کچھ مواقع پر سختی ضروری ہو سکتی ہے۔ لیکن ہر وقت سخت رویہ اپنانا بچوں میں خوف اور بغاوت پیدا کر سکتا ہے۔ اسی طرح بہت زیادہ نرمی بچوں کو غیر ذمہ دار بنا سکتی ہے۔

مندرجہ بالا اصولوں کو اپنانے سے والدین اپنے بچوں کی تربیت بہتر انداز میں کر سکتے ہیں جس سے بچے جذباتی، ذہنی، جسمانی اور فکری طور پر مضبوط اور پر اعتماد انسان بن سکتے ہیں۔

حیبہ فیضان عثمان پبلک اسکول، کیمپس: 12

انسانی معاشرت کی بنیاد

باہمی احترام و محبت:

انسانی معاشرت کی بنیاد باہمی احترام و محبت پر رکھی گئی ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کا راز لوگوں کے درمیان عزت و قار میں پوشیدہ ہے جب ہم کسی کو عزت واحترام دیتے ہیں تو نہ صرف یہ کہ سامنے والے کا دل خوش ہوتا ہے بلکہ دی گئی عزت واحترام ہمارے لئے بھی محبت اور قدردانی کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ معاشرے کے تقریباً تمام ہی کردار اس سلسلے میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

بحیثیت استاد:

استاد کا کردار محض درس وتدریس تک ہی محدود نہیں ہوتا بلکہ وہ طلبہ کی اخلاقی، دینی، اور سماجی رہنمائی کا ذریعہ بھی ہوتے ہیں اس لیے استاد کا اپنے طلبہ کے ساتھ عزت واحترام کا رشتہ طلبہ کی اخلاقی ودینی تربیت کا حصہ ہے۔ استاد کا طرزِ عمل، طلبہ کے ساتھ ان کا برتاؤ اور طرزِ تخاطب یہ سب مل کر اسکول کی فضا کو مثبت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ استاد طلبہ کی بات کو تحمل سے سنتا ہے ان کی رائے کو اہمیت دیتا ہے اور ان کی غلطیوں کی نشاندہی حکمت، پیار، اور، نرمی سے کرتا ہے تو طلبہ کے دل میں خود بخود استاد کے لئے احترام پیدا ہو جاتا ہے، اور یہ استاد اور شاگرد کا رشتہ مضبوط بنانے میں کارگر ثابت ہوتا ہے اور اسکول کی فضا میں ایسا مثبت ماحول پروان چڑھتا ہے جس میں دونوں طرف سے عزت اور اعتماد کی فضاء قائم ہوتی ہے۔

بحیثیت والدین:

بچوں کی تربیت میں والدین کا اپنا طرزِ عمل، معاملات، بات چیت کا انداز اور ان کے فیصلے بچوں کی شخصیات پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں. بچے والدین سے سیکھتے ہیں ان کا پرتو ہوتے ہیں۔ گھر میں باہمی احترام کی فضا قائم رکھنا بہت ضروری ہے، بچوں میں اعلیٰ اخلاقی اوصاف پیدا کرنے کے لیے ان اعلیٰ اخلاقی اوصاف کو اپنانا ہوگا۔ بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت، ایثار، قربانی، ہمدردی واخلاص کے اعلیٰ اسلامی اصولوں کے فروغ سے ہی ہمارے بچے مستقبل میں معاشرے میں ایک مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ بچوں کو گھریلو ملازمین کا احترام کرنے کی بھی تاکید کریں۔

بحیثیت شہری:

بدزبانی، بے ادبی، بے عزتی، گالم گلوچ، طنز و تشنیع، یہ سب آج کے معاشرے میں عام ہو گئے ہیں۔ لوگوں نے ایک دوسرے کا احترام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ رسول پاک ﷺ کی ہدایت کے مطابق ہم اپنی زندگیوں میں یہ اصول اپنا لیں کہ جو چیز خود اپنے لئے پسند کرتے ہیں وہی دوسرے کے لیے پسند کریں۔ ہم میں سے کون نہیں چاہتا کہ لوگ ہمیں عزت دیں ہمارے جذبات واحساسات کا خیال رکھیں ہماری رائے کا احترام کریں بس یہی خیال ہمیں دوسروں کا بھی رکھنا ہوگا۔ ایک اچھا انسان وہی ہوتا ہے جو معاشرے کے ہر فرد کے ساتھ عزت واحترام کا برتاؤ کرے۔

زرین انصاری کیمپس 12

Give Respect, Get Respect:

Building a Better School Community

Respect is more than just a buzzword; it's the heartbeat of a thriving school environment.The mantra "give respect, get respect" resonates deeply with students, parents, and educators alike. It highlights a simple truth: to earn respect from others, we must first extend it to them. Embracing this principle can transform our interactions and create a vibrant, supportive community.

So, what does respect really mean? It's about treating others with dignity and valuing their perspectives. This isn't just about being polite; it's about understanding that we're all connected. When we adopt the Golden Rule treating others as we wish to be treated we foster empathy and build a welcoming atmosphere.

Respect in Action

Imagine a classroom where students enthusiastically acknowledge each other's ideas during group projects. This mutual respect not only enhances learning but also fosters friendships that can last a lifetime. A respectful environment allows everyone to thrive and feel valued.

Parents play a crucial role in this dynamic. To earn respect from their children, parents can focus on actions rather than just words. Here are a few ideas:

Give Respect, Get Respect:

1. Lead by Example:

Show respect in your interactions with others, whether it's with family, friends, or even strangers. Your children will learn to mirror this behavior.

2. Listen Actively:

Make time to really listen to your children. When they share their thoughts and feelings, give them your full attention. This shows them that their opinions matter.

3. Be Consistent:

Uphold your values and promises. If you say you'll do something, follow through. Consistency builds trust and respect.

4. Encourage Independence:

Allow your children to make decisions and learn from their mistakes. This fosters a sense of responsibility and mutual respect.

5. Show Appreciation:

Regularly express gratitude for their efforts, big or small. Recognizing their contributions helps them feel valued and respected

THE CLASSROOM CONNECTION

Respect is equally vital in the classroom. When teachers show respect for their students, it encourages open communication and active participation. A respectful classroom creates a sense of safety, allowing students to express their thoughts freely. This supportive atmosphere is essential for both academic success and personal growth.

to express their thoughts freely. This supportive atmosphere is essential for both academic success and personal growth. As students prepare to enter adulthood, the lessons of respect become even more important. In future workplaces, the ability to show respect will be key to building strong relationships and fostering collaboration. Teaching respect now lays the groundwork for their interactions in the future, both personally and professionally.

EXAMPLE OF PROPHET MUHAMMAD ﷺ

The teachings of Islam emphasize respect for all individuals, regardless of their background. A powerful example comes from the life of Prophet Muhammad (peace be upon him). One notable incident involves a man from the tribe of Quraysh who approached the Prophet with hostility, attempting to insult him.

Instead of reacting with anger, the Prophet responded calmly and kindly engaging the man in respectful dialogue. This behavior not only defused the situation but also showcased the profound impact of respect in fostering understanding and compassion.

This story shows that by treating others with dignity, we create a culture of mutual respect in our own communities.

PARENTS, START THE CONVERSATION!

Encourage discussions about respect at home. Talk about why it matters and how it impacts relationships. When children understand that respect is a two-way street, they are more likely to practice it in their everyday lives. Simple conversations can lead to meaningful changes.

SITWAT NAZ CAMPUS 46

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE

تعمیر کردار سے تعمیر جہاں

باادب بانصیب

اسلامی اخلاق میں ادب واحترام کی بہت اہمیت ہے۔ باوجود اس کے کہ ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں 97 فی صد مسلمان ہیں، ہمیں ہر طرف لڑائی جھگڑے تلخیاں نظر آتی ہیں لوگوں نے ایک دوسرے کا ادب واحترام کرنا چھوڑ دیا تو معاشرہ بھی بگاڑ و فساد کا شکار ہو گیا گھر و خاندان میں نااتفاقیاں و تلخیاں بڑھ گئیں۔

یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی

والدین اور بڑوں کا ادب واحترام کرنے سے حضرت اسماعیل علیہ السلام جیسی فرمانبردار اولاد سامنے آتی ہے جن کی فرمانبرداری کی تاریخ میں آج تک مثال زندہ جاوید ہے۔ اگر ہم مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں تو ہمارا معاشرہ بھی امن و سکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

مومن کو چاہیے اپنا ہر کام اللہ کی مرضی اس کی رضا اور اسی کے حکم کی تابعداری کی نیت سے کرے"

1- سب سے پہلا ادب جو مومن کو کرنا چاہیے وہ اللہ کے احکامات کا ادب واحترام ہے یعنی کہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرے اور اللہ کے بتائے ہوئے تمام احکامات کی اطاعت کرے۔

2- اللہ کے بعد پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب واحترام ہے۔

قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی"

نبی کریم ﷺ کا ادب واحترام یہ ہے کہ ان کے بتائے ہوئے اسوہ حسنہ کے مطابق عمل کرے ان سے محبت رکھتے ہوئے نبی ﷺ کی مکمل اطاعت کرے۔

3- اس کے بعد والدین کا ادب واحترام ہے۔

قرآن میں آتا ہے کہ "والدین کے سامنے ادب واحترام سے جھک کے رہو اور انہیں اف تک نہ کہو"

یعنی کہ والدین کے تمام احکامات ماننا، ان کی فرمانبرداری کرنا، ان کی خدمت کرنا، ان کے لیے جذبہ شکر رکھنا والدین سے محبت کرنا ان سے دھیمے لہجے میں بات کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ اور اس کا بہت اجر ہے۔

4- والدین کے بعد رشتہ داروں کا ادب آتا ہے۔ رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا، ان کا خیال رکھنا، مشکل وقت میں ان کے کام آنا، ان کی خوشی غمی میں شریک ہونا ہم سب کے لیے لازمی ہے۔

حدیث مبارکہ ہے "وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کا ادب واحترام نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے"

5- اپنے دوستوں کا بھی ادب واحترام لازم ہے مشکل وقت میں ان کے کام آنا چاہیے لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے مذاق میں بھی کسی کا دل نہ دکھائیں۔

6- اس کے بعد اللہ کی مخلوق کا احترام کرنا، اللہ کی مخلوق میں تمام جاندار مخلوقات آتی ہیں بے زبان جانوروں کو بھی تکلیف نہیں دینا چاہیے۔

مسلمانوں کے دینی فرائض اور آداب میں شامل ہے کہ وہ اپنے گھر والوں اور دوستوں کے ساتھ شفقت و محبت کا رویہ رکھے وہ ہر ایک کے ساتھ بھلائی کا رویہ رکھے ہر ایک کا بھلا چاہے اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے اپنے مسلمان بھائی بہنوں کا مددگار و ہمدرد بنے مشکل وقت میں سب کے کام آئے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے۔

"دین خیر خواہی کا نام ہے"

"سب سے اچھا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے تمام مسلمان محفوظ رہیں۔"

ان اعلیٰ اوصاف کے اثرات ہم ان شاءاللہ اپنی زندگی میں دیکھیں گے۔

مسرت وقار۔ کیمپس 3

سوال:

السلام علیکم۔

میرا بیٹا 6 سال کا ہے ۔ کچھ عرصے سے وہ بہت زیادہ ضد کرنے لگا ہے، بات بات پر غصہ کرتا ہے، اگر اس کی بات نہ سنی جائے تو چیزیں پھینک دیتا ہے ۔ پڑھنے میں بھی بہت تنگ کرتا ہے۔ اس حوالے سے رہ نمائی درکار ہے۔

جزاک اللہ

جواب:

وعلیکم السلام۔

بچے اپنے رویے اور عمل کے ذریعہ سے دراصل اپنے احساسات اور جذبات کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔ چڑچڑا پن، غصہ کرنا یہ تمام چیزیں نارمل ہیں اور اس عمر کے بچے عموماً ایسے اظہار کرتے ہیں۔ لیکن والدین کے لیے پھر بھی ضروری ہے کہ اس کی وجوہات پر غور کریں اور بچے کے رویے کو بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ اس رویے کی چند ایک وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً: بچوں کے جسم میں کسی قسم کی deficiency ہونا، نیند یا بھوک کا پورا نا ہونا، جنک فوڈز کا زیادہ استعمال، اسکرین ٹائم کا زیادہ ہونا، اسکرین پر ایسا مواد دیکھنا جو ان کو over-stimulate کرے، کوئی ایسا واقعہ ہونا جس کا ان پر گہرا اثر ہو، والدین کی طرف سے ہاتھ اٹھانے یا بے جا غصہ کرنے کا رویہ ہو، پڑھائی کے حوالے سے بچے کو pressurize کیا جا رہا ہو، اسکول میں کوئی ایسا معاملہ ہوا ہو جس کا وہ اظہار نا کر پا رہے ہوں، والدین کی عدم توجہ یا غیر موجودگی وغیرہ۔ یہ کچھ ایسی وجوہات ہیں جو عمومی طور پر بچوں کے رویوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ والدین کی رہنمائی کے لیے چند تجاویز درج ذیل ہیں:

- بچے کا کھانے پینے اور سونے جاگنے کا روٹین ہو۔ رات کو دیر تک جاگنے اور جنک فوڈز کے استعمال سے گریز کیا جائے۔
- اسکرین ٹائم کم سے کم ہو اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچہ اسکرین پر کوئی ایسا کارٹون، گیم یا شو نہ دیکھ رہا ہو جو violent ہوں۔
- آرٹ یا کھیل کے ذریعہ بچوں سے ان کے جذبات اور خیالات کا اظہار کروایا جائے۔ یہ ان کی ذہنی صحت کے لیے بہت اہم ہوتا ہے۔ چونکہ بچے چھوٹے ہوتے ہیں اور الفاظ کے ذریعہ سے اظہار کرنا مشکل ہوتا ہے۔
- اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچے اپنے ارد گرد کے ماحول سے کوئی ایسا رویہ نا سیکھ رہے ہوں۔
- بچوں کی عمر کے حساب سے سبق آموز کہانیوں کے ذریعہ سے بھی ان کو اچھے اور برے رویوں کے بارے میں آگاہ کیا جا سکتا ہے۔
- یہ بات بھی اہم ہے کہ بچوں سے بات کرتے ہوئے اس کا خیال رکھا جائے کہ ان کے کسی رویہ کی وجہ سے ان کو tag یا label نا کیا جائے۔
- زیادہ سے زیادہ سپورٹس اور جسمانی سرگرمیوں میں بچوں کو شامل کریں۔
- بچوں سے گفتگو کریں، بات چیت کریں، ہلکے پھلکے انداز میں ان سے ان کی دن بھر کی باتیں سنیں، انہیں اظہار خیال کا موقع دیں۔
- بچوں کے ساتھ ان کی پسند کی سرگرمیوں میں شامل رہیں، ان کے ساتھ کتابیں پڑھیں، یہ آپ کے تعلق کو بہتر کرنے میں اہم کردار ادا کریگا۔

امید ہے کہ دی گئی تجاویز آپ کے اور دیگر والدین کے لیے مفید ثابت ہوں گی۔

جزاک اللہ

آمنہ کامران ڈپٹی مینیجر مینٹورنگ اینڈ کاؤنسلنگ ڈپارٹمنٹ

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE
تعمیر کردار سے تعمیر جہان

کیا آپ اپنے بچے کی تربیت اور اس کے اخلاق و کردار کی درستی کے لیے فکر مند ہیں؟

کیا آپ کسی مستند کاؤنسلر سے رہنمائی چاہتے ہیں؟

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ بہترین والدین بننے کا اعزاز حاصل کریں!!

ہم لا رہے ہیں آپ کے لیے---

عثمان پبلک اسکول سسٹم کے تربیہ ای میگزین میں ایک ایسا مستقل سلسلہ

ہم سے پوچھیے

جو آپ کے سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ آج ہی اپنے سوالات اس ای میل ایڈریس پر بھیجیے

JOIN OUR GUIDES

mcd@usman.edu.pk

Our very own Usmanians

You are invited to write your heart out in a special section of

TARBIYAH E-MAGAZINE

Your writing may contain

Any unforgettable memory of your school..

Any thing which you like the most about UPSS...

Any article with authentic knowledge related to career opportunities and different professions.

Any word of advice for your juniors

Your achievement , success stories

And much more...

JOIN OUR GUIDES

DEPARTMENT OF
MENTORING & COUNSELLING
USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

E-MAIL YOUR WRITE UPS AT
mcd@usman.edu.pk